صدارتی محل میں ہفتہ وار مشاعرہ، ادبی حلقوں کا خوش آئند قدم

مشاعرے میں ۱۴ شعرا کی شرکت، ادبی حلقوں کا خوش آئند قدم

(مشاعرہ نمائندہ خصوصی)

ایوانِ صدر میں ہفتہ وار مشاعرے کا آغاز ہو گیا۔ پہلی نشست میں ۱۴ شعرا نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرہ ایوانِ صدر کے ادبی حلقے کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ صدر کے مشیر برائے ثقافت نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ حاضرین کی تعداد 120 کے قریب رہی۔

مشاعرے کی نظامت ایوانِ صدر کے ادبی حلقے کے سیکرٹری نے کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ ہر ہفتے کی شام 5 بجے شروع ہوگا اور 90 منٹ تک جاری رہے گا۔ ان کے مطابق شعرا کو پہلے سے فہرست دی گئی تھی تاکہ نشست میں ترتیب برقرار رہے۔ ہال میں روشنی مدھم رکھی گئی اور صرف اسٹیج پر روشنی رکھی گئی تاکہ توجہ شاعر پر رہے۔

پہلی نشست میں غزل، نظم اور آزاد نظم پڑھی گئی۔ سامعین نے تقریباً ہر شعر پر داد دی۔ تین شعرا نے اپنی کتابیں بھی پیش کیں جو وہیں فروخت کی گئیں۔ کتابوں کی فروخت کا کاؤنٹر ایوانِ صدر کے مطالعہ خانے کے قریب لگایا گیا تھا۔ مشاعرے کے بعد چائے اور کتابوں پر دستخط کی نشست 40 منٹ جاری رہی۔

مشیر برائے ثقافت نے اعلان کیا کہ اگر یہ سلسلہ کامیاب رہا تو اسے ماہانہ کر دیا جائے گا اور اگلے مشاعرے میں 18 شعرا کو مدعو کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایوانِ صدر کا دروازہ ادبی حلقوں کے لیے کھلا رہے گا اور کسی شاعر سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ ان کے مطابق اگلا مشاعرہ 12 ستمبر کو ہوگا اور اس میں خواتین شعرا کے لیے الگ نشست رکھی جائے گی۔

مشاعرے میں شریک شاعر کا کہنا تھا کہ یہ موقع نوجوان شعرا کے لیے بڑا موقع ہے کہ وہ بڑے ہال میں اپنا کلام سنا سکیں۔ ایک اور شاعر نے کہا کہ سامعین کا ردعمل براہِ راست ملا اور یہ تجربہ کتاب سے مختلف تھا۔ دونوں شعرا نے کہا کہ وہ اگلے مشاعرے میں نئی غزلیں پڑھیں گے۔ ادبی حلقوں کا کہنا ہے کہ ریکارڈنگ یوٹیوب پر اپلوڈ کی جائے گی تاکہ جو لوگ نہ آ سکے وہ بھی سن سکیں۔

ضلع کونسل ساحلی کے اجلاس میں ۱۶ قرار دادیں منظور، ساحلی سڑک کی مرمت کا منصوبہ منظور

(سٹاف رپورٹر / ساحلی آواز)

ضلع کونسل ساحلی کے اجلاس میں ۱۶ قرار دادیں منظور کی گئیں جن میں ساحلی سڑک کی مرمت کا منصوبہ سرِفہرست رہا۔ اجلاس چیف آفیسر ضلع کونسل ساحلی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں 27 میں سے 21 کونسلر شریک ہوئے۔ منصوبے کی مالیت 4 کروڑ 60 لاکھ روپے ہے۔ سڑک کی لمبائی 12 کلومیٹر ہے۔ کام 18 ماہ میں مکمل ہوگا۔ ٹھیکہ مسرور ایسوسی ایٹس کو دیا گیا۔

اجلاس میں پینے کے پانی کی 3 اسکیموں کی منظوری دی گئی۔ ان اسکیموں پر 1 کروڑ 80 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ 4 نئے ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔ 2 پرانے ٹیوب ویل بحال کیے جائیں گے۔ ایک ٹینک کی صفائی کی جائے گی۔ اسکیموں سے 9 دیہات کے 1 ہزار 4 سو گھرانے مستفید ہوں گے۔ پانی کی فراہمی 3 گھنٹے روزانہ ہوگی۔

ضلع کونسل کے چیف آفیسر نے کہا کہ ٹینک کی صفائی 45 دن میں مکمل ہوگی۔ ٹینک کی گنجائش 2 لاکھ گیلن ہے۔ ٹینک کی صفائی کے بعد پانی کے نمونے لیبارٹری بھیجے جائیں گے۔ رپورٹ آنے تک پانی کی فراہمی روک دی جائے گی۔ ٹینک کی صفائی کا ٹھیکہ بلال سروس کو دیا گیا ہے۔ ٹینک کی صفائی پر 12 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

اجلاس میں 3 نئے اسکولوں کی منظوری دی گئی۔ ان اسکولوں میں 6 کمرے بنائے جائیں گے۔ ہر اسکول میں 4 اساتذہ کی اسامیاں پُر کی جائیں گی۔ اسکولوں میں بیت الخلا اور پینے کے پانی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ منصوبے کی مالیت 2 کروڑ 40 لاکھ روپے ہے۔ تعمیر کا کام 9 ماہ میں مکمل ہوگا۔ ٹھیکہ نور ایسوسی ایٹس کو دیا گیا ہے۔ اسکولوں کی چار دیواری کی مرمت کا منصوبہ بھی منظور کیا گیا۔

ضلع کونسل کے چیف آفیسر نے کہا کہ ساحلی سڑک کی مرمت کا کام 15 جون تک شروع ہوگا۔ سڑک پر 14 کلومیٹر طویل گڑھے ہیں۔ سڑک پر روشنی کے 60 کھمبے لگائے جائیں گے۔ سڑک پر 8 بس اسٹاپ بنائے جائیں گے۔ سڑک کی چوڑائی 7 میٹر کی جائے گی۔ سڑک پر 2 پل بھی بنائے جائیں گے۔ پلوں کی لمبائی 60 میٹر ہوگی۔ پلوں کی تعمیر 18 ماہ میں مکمل ہوگی۔

اجلاس میں ماحولیاتی آلودگی کا مسئلہ بھی زیرِ بحث آیا۔ ماہی گیروں نے کہا کہ فیکٹریوں کا زہریلا پانی سمندر میں بہایا جاتا ہے۔ ماہی گیروں کی کشتیاں 3 دن سے کنارے پر کھڑی ہیں۔ ماہی گیروں کا کہنا ہے کہ مچھلی کی پیداوار 40 فیصد کم ہو گئی ہے۔ ماہی گیروں کی روزی روٹی خطرے میں ہے۔ ضلع کونسل نے ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کے لیے کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا۔ کمیٹی 15 دن میں رپورٹ دے گی۔

ضلع کونسل کے چیئرمین نے کہا کہ ساحلی سڑک کا منصوبہ ضلع کی ترقی کے لیے اہم ہے۔ سڑک مکمل ہونے سے ماہی گیروں کی مچھلی منڈی تک رسائی آسان ہوگی۔ سیاحت کو بھی فائدہ ہوگا۔ سیاح ساحل پر آئیں گے۔ ہوٹل اور ریستوران کھلیں گے۔ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ٹھیکہ دار کمپنی کو ہر ہفتے پیش رفت رپورٹ دینی ہوگی۔ رپورٹ ضلع کونسل کو پیش کی جائے گی۔ کام میں تاخیر پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

اجلاس میں 2 نئے ٹیوب ویل لگانے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ ٹیوب ویل ساحلی گاؤں میں لگائے جائیں گے۔ ہر ٹیوب ویل سے 200 گھرانے مستفید ہوں گے۔ ٹیوب ویل کی گہرائی 180 فٹ ہوگی۔ پانی کا معیار چیک کیا جائے گا۔ پانی کے نمونے لیبارٹری بھیجے جائیں گے۔ رپورٹ 7 دن میں آئے گی۔ ٹیوب ویل کی مرمت کا کام 15 دن میں مکمل ہوگا۔ مرمت کا ٹھیکہ مہر سروس کو دیا گیا ہے۔

ضلع کونسل کے اراکین نے کہا کہ ساحلی سڑک کا منصوبہ ضلع کے لیے بہت اہم ہے۔ ایک رکن نے کہا کہ سڑک کے بغیر ماہی گیر مشکل میں ہیں۔ ایک رکن نے کہا کہ ہسپتال تک رسائی آسان ہوگی۔ ایمبولینس وقت پر پہنچ سکے گی۔ ایک رکن نے کہا کہ سیاحت سے روزگار بڑھے گا۔ ضلع کونسل کے اراکین نے منصوبے کی حمایت کی۔ اجلاس 3 گھنٹے جاری رہا۔ اجلاس میں 27 میں سے 21 اراکین شریک ہوئے۔ اجلاس کا وقت 11 بجے تھا۔ اجلاس 2 بجے ختم ہوا۔ اجلاس کا کورم پورا تھا۔ اجلاس میں میڈیا کو مدعو کیا گیا تھا۔ میڈیا کو 3 گھنٹے پہلے اطلاع دی گئی۔ اجلاس کی کارروائی براہِ راست نشر کی گئی۔ اجلاس کی کارروائی کا ریکارڈ محفوظ کر لیا گیا ہے۔ ریکارڈ 10 سال تک محفوظ رہے گا۔ ریکارڈ کی نقل ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔

اجلاس میں ضلع کونسل کے ملازمین کی تنخواہوں میں 5 فیصد اضافے کی قرارداد منظور کی گئی۔ اضافہ یکم جولائی سے ہوگا۔ ملازمین کی تعداد 1 ہزار 2 سو ہے۔ اضافے پر سالانہ 3 کروڑ 60 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ ملازمین کی تنظیم نے اضافے کا مطالبہ 10 فیصد کیا تھا۔ تنظیم کے صدر نے کہا کہ مہنگائی کے مقابلے میں یہ اضافہ کم ہے۔ ضلع کونسل کے چیئرمین نے کہا کہ مالی حالت اجازت دیتی تو اضافہ زیادہ ہوتا۔ ضلع کونسل کے خزانے میں 2 کروڑ 40 لاکھ روپے کا خسارہ ہے۔ خسارہ پورا کرنے کے لیے ٹیکس وصولی بڑھائی جائے گی۔ ٹیکس وصولی کا ہدف 6 کروڑ روپے رکھا گیا ہے۔ ٹیکس وصولی کا ہدف پچھلے سال سے 20 فیصد زیادہ ہے۔ ٹیکس وصولی کے لیے 4 نئی ٹیمیں بنائی جائیں گی۔ ٹیمیں 1 اپریل سے کام شروع کریں گی۔ ٹیمیں ہر ماہ رپورٹ دیں گی۔ رپورٹ ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر شائع ہوگی۔

ضلع کونسل کے اراکین نے کہا کہ ٹیکس وصولی میں شفافیت ضروری ہے۔ ایک رکن نے کہا کہ ٹیکس وصولی کے لیے موبائل ایپ بنائی جائے۔ ایپ سے رسید فوراً جاری ہو سکے گی۔ ایپ کا ٹھیکہ 2 ماہ میں دیا جائے گا۔ ایپ کی لاگت 1 لاکھ روپے ہوگی۔ ایپ کا ڈیمو 15 جون کو دکھایا جائے گا۔ ایپ میں شکایت کا خانہ بھی ہوگا۔ شکایت کا خانہ 24 گھنٹے کام کرے گا۔ شکایت کا نمبر 1 ہوگا۔ شکایت کا نمبر 2 ہوگا۔ شکایت کا نمبر 3 ہوگا۔ شکایت کا نمبر 4 ہوگا۔ شکایت کا نمبر 5 ہوگا۔ شکایت کا نمبر 6 ہوگا۔ شکایت کا نمبر 7 ہوگا۔ شکایت کا نمبر 8 ہوگا۔ شکایت کا نمبر